بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا رسول اللہ کہنا یا شیخ عبد القادر شیاء للہ کہنا منع ہے کہنے والے کو توبہ اور تجدید ایمان کرنی چاہیئے

اگر نبی کریم ﷺ کو حاضر ناظر جان کر یا رسول اللہ کہا تو کہنے والا مشرک ہو جائے گا

بریلوی مفتی کا فتوی

ساجد خان نقشبندی

قارئین کرام حضرت شاہ محمد مسعود محدث دہلوی کو بریلوی مذہب میں "فقیہ الہند" کا درجہ حاصل ہے ان کی سوانح حیات بریلوی مذہب کے مسعود ملت پروفیسر مسعود احمد نے لکھی اس میں ایک جگہ ان کے فتاوی کا ذکر کیا اور ان فتاوی جات کو ان کی تبحر علمی کا مصداق قرار دیا (تذکرہ مظہر مسعود، ص ۱۲۸) انہی فتاوی میں سے ایک فتوی یوں نقل کرتے ہیں:

یا رسول اللہ کہنا جائز ہے یا ناجائز؟۔

یا شیخ عبد القادر شیئاً للہ کہنا کیسا ہے؟

اس کا جواب ان الفاظ سے دیتے ہیں

یا رسول اللہ۔۔۔۔۔ ہر وقت مثل نشست و برخاست کہنا نا جائز ہے۔

یا شیخ عبد القادر شیئاً للہ کہنا ممنوع ہے اور قائل کو توبہ کرنی اور تجدید نکاح کرنی چاہیئے۔

(تذکرہ مظہر مسعود، ص ۱۳۱، مدینہ پبلشنگ کراچی، ۱۹۶۹)

حضرت شاہ صاحب کا مجموعہ فتاوی بھی پروفیسر مسعود ہی نے مرتب کیا ہے اس میں ایک فتوی ان الفاظ کے ساتھ ہے:

واضح ہو کہ یا رسول اللہ کہنا وقت سونے اور نشست اور ہر کار وغیرہ کے وقت ممنوع ہے اور بنیت حاضر ناظر کہنا موجب شرک ہے۔ (فتاوی مسعودی، ص ۵۲۹)

اللہ اکبر یہ ہے مسلک اہلسنت دیوبند کی حقانیت۔۔۔۔۔ بریلوی مشرکو!!! ہماری نہیں مانتے تو کم سے کم اپنے مفتیوں کی ہی بات مان کر اپنے اس جھوٹے مذہب پر لعنت بھیج کر اسلام قبول کر لو۔۔

تذکرۂ

مظہر مسعود

از

پروفیسر محمد مسعود احمد

مدینہ پبلشنگ کمپنی

بندر روڈ — کراچی

(۱) مؤلف — پروفیسر محمد مسعود احمد

(۲) کاتب — مولانا عبدالباقی

(۳) طابع وناشر — مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی

(۴) مطبع — مشہور آفسٹ پریس، کراچی

(۵) اشاعت — اوّل

(۶) سنہ طباعت — ۱۳۸۸ھ / ۱۹۶۹ء

(۷) تعداد — ایک ہزار

(۸) قیمت — [redacted]

(۳)

[illegible] سوالات کئے گئے ہیں :-

[illegible] اللہ کہنا جائز ہے یا ناجائز ؟

[illegible] عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ کہنا کیسا ہے ؟

[illegible] قدمی ہٰذہ علیٰ رقبۃ کل ولی اللّٰہ" کیا یہ قول حضرت غوث اعظم کا ہے ؟

[illegible] سوالات کے یہ جوابات تحریر فرماتے ہیں :-

[illegible] اللہ بجائے درود شریف یا بوقت کسی موقع کے اور پر مزار شریف وغیرہ کے درست [illegible] بوقت مثل نشست برخاست کے کہنا ناجائز ہے۔

[illegible] عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ کہنا ممنوع ہے اور قائل کو توبہ کرنی اور تجدید نکاح چاہیئے [illegible] الخ کو کتب میں لکھا ہے کہ قول حضرت غوث پاک کا ہے (رحمۃ اللہ علیہ) [illegible] اس قول کا یہ ہے کہ مراد حضرت محبوب سبحانیؒ کا اپنے زمانے کے اولیاء سے [illegible] متقدمین اور متاخرین اولیاء سے کیوں کہ اس صورت میں خلاف احادیث [illegible] ہے۔

(ص - ۱۳۰)

۲۲ رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ

(۴)

[illegible] میں یہ استفسار کیا گیا ہے کہ زید کہتا ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم میدان حشر میں [illegible] میں کچھ فوقیت نہیں رکھتے بلکہ شفاعت کے باب میں دیگر صلحاء کے برابر ہیں، اس کے جواب میں [illegible] تحریر فرماتے ہیں :-

[illegible] کہنا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو درباب شفاعت کچھ فوقیت نہیں ہے یہ غلط ہے، [illegible] خلاف ہے احادیث صحیحہ کے اور یہ شخص فاسق ہے چناں چہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے عَسٰی [illegible] یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ؁ مقام محمود مقام شفاعت ہے اور حدیث شریف [illegible] آیا ہے کہ پانچ فضیلتیں میرے لئے ہیں کہ پہلے انبیاء میں نہیں ہیں ایک ان میں سے [illegible] شفاعت ہے ——— اور بہت احادیث ہیں کہ اول باب شفاعت کا حضرت صلی اللہ علیہ [illegible] وسلم سے کھلے گا ——— پس اول شفاعت کرنے میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو [illegible] فوقیت اور خصوصیت اور فضیلت ہے۔ (ص - ۷۹) ۲۳ شعبان المعظم ۱۳۰۱ھ

پیش آنے والے مسائل کے بارے میں فتوے جمع کئے گئے ہیں، یہ فتوے مختلف موضوعات جیسے
وراثت، نکاح وطلاق، سماع وغنا، استمداد بغیر اللہ، اہل تشیع سے مخالطت، تعزیہ داری،
رؤیت ہلال، وقف مساجد، ذکر جہری وخفی، حقہ کشی وغیرہ

فتاویٰ مسعودی مندرجہ ذیل خصوصیات کا حامل ہے :-

۱- سوالات کے جوابات تین زبانوں یعنی اردو، فارسی، عربی میں دیئے گئے ہیں جس سے
علمی استعداد اور مختلف زبانوں پر کامل عبور کا اندازہ ہوتا ہے۔

۲- جوابات کی خصوصیت یہ ہے کہ ان میں پہلے آیات قرآنی سے استدلال واستنباط
پھر احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے بعد فقہاء کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
اقوال سے استناد کیا ہے، اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کے ذہن میں آیات قرآنی اور متعلقہ احادیث
نبوی جس طرح مستحضر ہیں اس کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کیوں نہ ہو سلسلۂ حدیث صرف
سے شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ تک پہنچتا ہے۔

۲- اردو نہایت سادہ استعمال کی ہے خواہ مخواہ عربی اور فارسی الفاظ داخل کرنے کی کوشش
کی گئی اسی زمانے میں سرسید احمد خاں کی تحریک کے زیر اثر اردو میں علمی مضامین سادہ
اور یہ سمجھا گیا کہ سادہ اردو نگاری کی بنیاد سرسید نے ہی رکھی ہے حالاں کہ اس سے کہیں
علماء کرام کی مساعی بارآور ہو چکی تھیں ان کی نگارشات منظر عام پر نہیں آئیں تو علمی دنیا میں غلط
پیدا ہو گئی،

۴- جوابات میں اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کا اجتہادی رنگ نظر آتا ہے وہ براہ راست قرآن و حدیث
استدلال کرتے ہیں، اپنی محققانہ طرز نگارش کی وجہ سے ان کے فتوے امتیازی شان

۵- جوابات میں مخالفین کی دل شکنی نہیں کی گئی، ایسے مواقع پر نہایت سنجیدگی اور متانت
قلم اٹھایا ہے، جو ایک عالم کے شایان شان ہے کہیں تکبر وغرور کی جھلک نہیں، بلکہ انتہا
درجہ کی عجز و انکساری نظر آتی ہے جو عظمت کردار کی دلیل ہے، جوابات کے آخر میں اپنے نام
سے پہلے "خاک رہ" تحریر فرماتے تھے، اللہ اللہ جن کی خاک رہ نے مس خام کو کندن بنایا ان
یہ عجز و انکسار۔

اب ہم فتاویٰ مسعودی سے مختلف موضوعات پر چند فتوے پیش کرتے ہیں جس سے اعلیٰ حضرت
علیہ الرحمہ کی تبحر علمی کا اندازہ ہوگا۔ چند جوابات کے صرف چیدہ چیدہ مقامات پیش کئے گئے ہیں۔

فتاویٰ مسعودی

فقیہ الہند حضرت شاہ محمد مسعود محدث دہلوی

مرتبہ

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

•

ناشر

سرہند پبلی کیشنز، کراچی

پاکستان

... اور وظائف یا اور کسی طرح سے کہنا جائز ہے یا نہیں اور کہنے والا مثیب یا گنہگار ہوگا۔
... مدلل کتاب شرعی سے مع نشان صفحہ اور سطر اور مطبع اور مع قواعد نحویہ کے تحریر فرماویں
... اللہ کو بہ نیت حاضر و ناظر جان کر کہتے ہیں، ان لوگوں پر کیا حکم ہے اور جو اس کا بت سے
... اللہ ان لوگوں پر کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب

واضح ہو کہ "یا رسول اللہ" کہنا وقت سونے اور نشست اور برکار وغیرہ کے وقت کلمۂ ممنوع ہے
... بہ نیت حاضر و ناظر کہنا موجب شرک کا ہے کہ یہ ہر دو صفت بالذات خاص واسطے اللہ کے ہیں،
... اللہ تعالے نے فرماتا ہے :-

نحن اقرب الیہ من حبل الورید [1]

یہ صفت حضوری کی بندے میں نہیں ہے اور اللہ تعالے کی صفات میں دوسرے کو شریک
... کرنا شرک ہے کما قال اللہ تعالیٰ :-

لیس کمثلہ شیئ وھو السمیع البصیر [2]

اور اسی آیت سے یہ بھی ثابت ہوا کہ صفت سننے اور دیکھنے کی بالذات خاص اللہ کی ہے
... ساتھ حصر کے ساتھ بیان فرماتا ہے اعنی وھو مقدم ہے السمیع اور بصیر پر :-

علیٰ سبیل الحصر بالذات انما سمع اللہ
و بصرہ باعتبار ظھورھما فیہ۔ انتھیٰ ما فی تبصیر الرحمٰن
کصفتہ صفت۔ [3]

ولیکن "یا رسول اللہ" کہنا درود و وظائف میں جائز اور درست ہے التحیات
میں "ایہا النبی" واقع ہوا ہے اور اسی حدیث میں :-

---

[1] سورۃ ق، آیت ۱۶۔

[2] سورۃ الشوریٰ، آیت ۱۱۔

[3] تفسیر تبصیر الرحمٰن، سورۃ الشوریٰ، زیر آیت ۱۱، ج ۲، ص ۲۴۴۔

[4] بیضاوی، سورۃ الشوریٰ، زیر آیت ۱۱، ص ۶۶۳۔